128809 ـ بیماری کی بنا پر تین برس سے روزے نہیں رکھے

سوال

میں تین برس سے بیمار ہوں اور روزے نہیں رکھ رہی اب چوتھا برس ہے کیا میرے ذمہ روزے ہیں یا کہ کفارہ ادا کروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ:

" اللہ سبحانہ و تعالی نے روزوں کی تاخیر پر مریض کو معاف کیا ہے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرة (185).

اللہ سبحانہ و تعالی کا مریض پر فضل و کرم ہے کہ اس نے مریض کو شفایاب ہونے کے بعد روزے رکھنے کی اجازت دی ہے، کہ وہ بیماری کی حالت میں روزے نہ رکھے بلکہ جب شفایاب ہو جائے تو پھر وہ اپنے ذمہ روزوں کی قضاء کر لے.

اسی لیے اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا ہے:

اللہ تعالی تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے، اور تمہارے ساتھ تنگی نہیں کرنا چاہتا البقرة (185).

لہذا جب اللہ سبحانہ و تعالی آپ کو بیماری سے شفایاب کرے تو آپ روزوں کی قضاء کر لیں.

لیکن اگر ڈاکٹر یہ فیصلہ کریں کہ اس مرض سے شفایابی کی امید نہیں اور بیماری نہیں جائیگی تو پھر آپ ہر دن کے بدلے میں ایك مسکین کو کھانا کھلائیں.

وہ بوڑھا مرد اور عورت جو بڑھاپے کی بنا پر روزہ رکھنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں تو وہ ہر دن کے بدلے ایك مسکین کو کھانا کھلائیں گے، اس کی مقدار نصف صاع کھجور یا چاول وغیرہ جو غلہ اور خوراك اس علاقے میں استعمال ہوتی ہو مسکین کو دی جائیگی، یعنی تقریبا ڈیڑھ کلو.

لیکن وہ شخص جو بیماری سے شفایابی کا منتظر ہو اور اسے شفایابی کی امید ہو تو وہ کھانا نہیں دےگا، بلکہ وہ

صبر کرے حتی کہ اللہ سبحانہ و تعالی اسے شفایابی نصیب کر دے تو وہ اپنے ذمہ روزوں کی قضاء کرےگا، چاہے کئی برس کے ہی ہوں؛ کیونکہ اس کا شرعی عذر تھا اور اس صورت میں اس پر کوئی کفارہ نہیں ہوگا " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.